Presented by: Rana Jabir Abbas

مُلا عنایت جمر آفندی

امامیہ کتب خانہ مغل حویلی

اندرون موچی دروازہ - لاہور - ۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رُباعیاتِ نجم آفندی

حصّہ اوّل

شاعرِ اہلبیتؑ حضرت علّامہ نجم آفندی اعلی اللہ مقامہٗ

کے

منظوم پیغاماتِ قوم کے نام

پیشکش

مصطفیٰ حیدری نجمی

ناشران

امامیہ کُتب خانہ مُغل حویلی اندرون موچی دروازہ لاہور ۸

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شایانِ غم

شاعرِ اہلبیتؑ حضرت علامہ نجم آفندی اعلیٰ اللہ مقامہٗ کے کلام بلاغت نظام پر معرکہ آرا تضمینیں مُضطر حیدری کے اشہبِ قلم کی جولانیاں۔ فکری تصرفات کا عظیم شاہکار۔ عزائیہ ادب میں گراں بہا قابلِ قدر اضافہ۔ غم کی عظمت۔ اسلامی رُوح۔ تاریخی واقعات۔ تبلیغی اشارات۔ ولائے اہلبیتؑ کے چھلکتے ہوئے پیمانے۔ اُسوۂ حُسینیؑ کے تابناک مُرقعے۔ شاعرِ اہلبیتؑ کے رنگ میں رشکِ آفریں پیش کش شایانِ غم کے منظومات کی سرسری جھلک حجم ۲۲ صفحات۔ بہترین کتابت۔ آفسٹ طباعت سفید کاغذ۔ جاذبِ نظر ٹائیٹل سے مزین۔ ہدیہ مُناسب

ملنے کا پتہ

امامیہ کُتب خانہ مغل حویلی

اندرون موچی دروازہ لاہور ۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیامِ نجم

صدائے بازگشت

از قلم

تلمیذ النجم، مضطر حیدری

شاعرِ اہلبیتؑ حضرت علامہ نجم آفندی اعلی اللہ مقامہٗ کربلائی ادب کے وہ مسلّم اور بلند پایہ صاحبِ طرز شاعر تھے جن کے عظیم فکری شاہکار اُردو اور کربلائی ادب کے انمول اور بیش بہا خزانوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اُن کی مدحیہ اور قومی شاعری نے فکر و فن کی دُنیا میں جو حیرت انگیز اور عظیم انقلاب برپا کیا وہ رہتی دُنیا تک یادگار رہے گا۔

نجم صاحب کے کلام پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ اُن کا مقصدِ شاعری اور مطمعِ نظر کیا تھا۔ آج سے اڑتیس ۳۸ سال قبل مرحوم نے میرے نام ایک گرامی نامہ محررہ ۸ دسمبر ۱۹۴۰ء میں اپنے مطمعِ نظر کی وضاحت کرتے ہوئے تحریر فرمایا تھا۔

"دورِ گذشتہ میں مرثیہ گو حضرات نے سیّد الشہداؑ علیہ السّلام انصار اور اہلبیتؑ کے اُسوۂ حسنہ کو صحت کے ساتھ پیش نہیں کیا۔ بلکہ ایک جذباتی حیثیت دے کر عام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِنسانوں کے حالات پر منطبق کرتے رہے۔ تاریخ اور صحیح واقعات کو بالکل نظرانداز کردیا گیا۔ اور صبر و تحمل شجاعت و ایثار کے مجسّموں کو جزع و فزع سے نسبت دے کر رونے رولانے کا سامان مُہیا کیا۔ ممکن ہے اُس وقت کے لیے یہ طریقہ مفید ہُوا ہو۔ اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں مفید ہُوا۔

لیکن اب زمانہ دُوسرا ہے۔ اب ضرورت ہے کہ اہلبیتؑ کا صحیح کریکٹر دُنیا کے سامنے پیش کیا جائے۔ اور قوم کو صحیح معنوں میں قوم بنایا جائے۔"

نجم صاحب کی اس تصریح کے بعد یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ نجم صاحب کے دل میں اصلاحِ قوم، تعمیرِ ملت کا کس قدر احساس تھا۔ نجم صاحب اپنی شاعری سے وہ کام لینا چاہتے تھے جو اب تک کسی سے نہ ہو سکا تھا۔ یا کسی نے اس پر توجہ نہ دی تھی نجم صاحب کی قومی شاعری کی شہرت تو بہت پہلے (۱۷-۱۹۱۶ء میں) ہی ہو چکی تھی شیعہ کانفرنس کے پلیٹ فارم پر وہ ایک پُرجوش قومی شاعر کی حیثیت سے اُبھرے۔ الہ آباد کے جلسہ میں اُن کی نظم دُرِ یتیم ساڑھے چار ہزار روپے میں نیلام ہُوئی۔ یہ ایک بہت بڑا اعزاز تھا جو اس سے پہلے کسی کو نصیب نہ ہُوا تھا۔ مولانا صفی لکھنوی مرحوم نجم آفندی کی غیر معمولی شاعرانہ ذہانت اور فطانت سے اِس قدر متاثر ہوئے کہ انھوں نے جلسہ عام میں نجم صاحب کے حق میں قومی سٹیج سے دستبرداری کا اعلان کر دیا۔

۱۹۳۹ء میں جب نجم صاحب تبرا ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں جیل گئے تو اُن کی شاعری نے ایک نیا رُخ اختیار کیا۔ ملت کی بے حسی اور بے راہروی اُن سے نہ دیکھی گئی۔ انھوں نے قومی جرائد اسد سرفراز لکھنؤ وغیرہ کے ذریعے اپنے منظوم ولولہ انگیز

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیغامات کے نشر و اشاعت کا فریضہ ادا کرنے میں جس گرمجوشی اور خلوص نیت کا ثبوت دیا۔ اُسے فراموش کر دینا سراسر احسان فراموشی کے مترادف ہوگا۔ فیض آباد جیل سے شاعرِ اہلبیتؑ کے نشریہ ولولہ انگیز قومی نغمے ؎

تڑپ اے رُوح بن جا شمعِ آزادی کا پروانہ
کہ زنداں بن چکا ہے کوثر آشاموں کا میخانہ

یا

اُدب سے سو گئیں خاموش زنجیروں کی جھنکاریں
قدم رکھے جو ہم نے کانپ اُٹھیں زنداں کی دیواریں

اب تک دلوں کو گرما دیتے ہیں۔ جیل سے رہائی کے بعد نجم صاحب نے جہاں نوحہ سلام۔ مرثیہ کی ہیئت میں نئی نئی تبدیلیاں کیں۔ وہاں تعمیرِ ملت کے پُرجوش جذبہ کے پیشِ نظر رُباعی قطعہ کو بھی نیا رنگ اور نیا آہنگ بخشا۔ معاشرہ کی بڑھتی ہوئی خرابیوں پر گہری نظر رکھتے ہوئے مسائلِ حاضرہ پر بے دھڑک کڑی تنقید کی۔ اِس سلسلہ میں اُنہوں نے جس جُرأت مندی کا ثبوت دیا اُسے مستقبل کا نقاد کسی صورت میں بھی نظر انداز نہیں کر سکتا۔ نجم صاحب نے اپنے دِلی جذبات و احساسات کا اظہار کچھ اِس خوبی سے کیا کہ اپنے بیگانے عش عش کر اُٹھے۔ مسائلِ حاضرہ پر اُن کی براہِ راست بیباکانہ تنقید، تنبیہ و تنزیہہ۔ حقائق و معارف کا ایک ایسا سیلِ رواں تھی جسے کوئی بھی نہ روک سکا۔ نہ کسی کو اس کے روکنے کی ہمت ہو سکی۔ اگر نجم صاحب کی شاعری ہنگامی جذبات۔ ذہنی تصوّرات یا روایات و حکایات کی آفریدہ ہوتی تو اس کی اثر انگیزی کے آثار ہی نظر نہ آتے۔ انھوں نے جذبات کی ہنگامی رَو میں بہہ جانے کی بجائے واقعات و حالات کو اُن کے صحیح خدوخال میں پیش کیا۔ اپنے گرما دینے والے پیغامات کے ذریعے قوم کو بیداری کے درس دیئے۔ اُن کی شیرانہ للکار اُن کی گرج اُن کے پیغامات کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک ایک لفظ میں سُنائی دیتی ہے ۔ اُن کی مفکرانہ صلاحیتوں کے جوہر اُن کے پیغامات میں نمایاں طور پر نظر آتے ہیں ۔ وہ ایک عظیم مُفکر ۔ عدیم المثال مُصلح ۔ صاحب طرز شاعر ۔ بلند پایہ ادیب ۔ یگانۂ روزگار نقاد غرضیکہ سب کچھ تھے ۔

نجم صاحب کے پیغامات بقولِ خود ان کے واقعات ہیں ۔ تجربات ہیں ۔ حقائق ہیں ۔ بڑے کڑوے گھونٹ ہیں جو زندگی بھر اُنھوں نے خود پیئے اور دوسروں کو بھی شرکت کی دعوت دی ۔ اُنھوں نے زیادہ تر اپنی کمزوریوں پر اپنے ہی نفس سے خطاب کیا ہے اور جو کوئی بھی اس کی لپیٹ میں آتا ہو ۔

شاعرِ اہلبیت کی دلی تمنا تھی کہ اُن کے پیغامات کو گھر گھر پہنچایا جائے ۔ نوجوانانِ قوم کو خصوصاً اُن کے پیغامات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔ بلکہ اُن کا قومی فرض ہے کہ وہ ان کی زیادہ سے زیادہ پبلسٹی کریں ۔ اگر اس اہم فرض کی ادائیگی میں بے اعتنائی یا تساہل سے کام لیا گیا تو آنے والی نسلوں کے دلوں میں قومی پستیوں اور کمزوریوں کا احساس تک نہ ہوگا ۔

نجم صاحب اپنے ممدوحین کے جوار میں پہنچ چکے ہیں ۔ اُن کی رُوح اُن کے پیغامات کے دیرپا اثرات کے مُژدہ کی یقیناً منتظر ہوگی ۔ افرادِ قوم اپنے فرض کو پہچانتے ہوئے نجم صاحب کے پیغامات کو اپنے دل و دماغ میں جگہ دیں ۔ دُوسروں کو متوجہ کریں تاکہ نجم صاحب کی مُثبت اور مخلصانہ کوششیں (جو کسی ہنگامی جذبہ یا روایتی احساسات کا نتیجہ نہ تھیں) بار آور ہوتی رہیں ۔ فقط والسّلام وما علینا الا البلاغ

نجم صاحب کے دسترخوانِ سخن کا ایک ادنےٰ ریزہ چین
مضطر حیدری ۔ نوتک ۔ ضلع میانوالی ۔ ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۸ء

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱ مفہوم مجلس و ماتم

حسینؑ عالمِ انسانیت کے مایۂ ناز
شعورِ فکر میں ہے قوم کی حیات کا راز
کبھی تو سمجھیں گے مفہومِ مجلس و ماتم
شہیدِ کرب و بلا تیرے غم کی عمر دراز

۲ درد مند

تلوار کا رُخ پسند کرنے والے
کونین کو درد مند کرنے والے
ہر عہد میں سر جھکائیں گے چوکھٹ پہ تری
انسان کو سر بلند کرنے والے

۳ پرستش

وُہ راہِ خُدا میں کدو کاوش تیری
وُہ حیرتِ ہر نگاہ کوشش تیری
اسلام پہ اے حُسینؑ واجب ہے
کرتا رہے تا حشر پرستش تیری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا حسینؑ

۴

ایماں کی زیب و زین کہنا ہی پڑا
اِسلام کے دل کا چین کہنا ہی پڑا
دُنیا نے بہت کلمۂ حق ضبط کیا
پھر چیخ کے یا حسینؑ کہنا ہی پڑا

صبرِ حسینؑ

۵

مظلوم کا غم چین کہاں لیتا ہے
کیا کیا عوض ضبطِ فغاں لیتا ہے
سینوں سے تڑپ کے دِل نکل آتے ہیں
جب صبرِ حسینؑ ہچکیاں لیتا ہے

جانبازی

۶

کیا شورِ فغاں جہانِ اِسلام میں ہے
تاثیر عجب حسینؑ کے نام میں ہے
یہ لُطف ہے راہِ حق میں جانبازی کا
دُنیا بے چین اور وُہ آرام میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷
درد آشنا

ایسا کوئی دردِ آشنا پھر نہ مِلا
دُنیا کو شہیدِ کربلا پھر نہ مِلا
لاکھوں گزُرے حُسینؑ اے بنتِ نبیؐ
جیسا تِرا حُسینؑ تھا پھر نہ مِلا

۸
نازشِ کائنات

بیشک وجہِ نجات ہو جاتے ہیں
ہاں نازشِ کائنات ہو جاتے ہیں
رازِ غمِ شبیرؑ سمجھ لے جو کوئی
آنسو آبِ حیات ہو جاتے ہیں

۹
ثبوتِ وِلا

شبیرؑ نے راہِ حق میں کیا کیا نہ دیا
ہم نے ہی ثبوت کچھ وِلا کا نہ دیا
کاندھا جو ضریح کو دیا بھی تو کیا
جب بھائی نے بھائی کو سہارا نہ دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰ شبیرؑ کی پیروی

دو۲ اشک بہا کے شاد و مسرور ہے تُو
افسوس کہ منزل سے بہت دُور ہے تُو
ماتم کے لیے ہاتھ ہیں آزاد مگر
شبیرؑ کی پیروی سے مجبور ہے تُو

۱۱ زورِ احساس

آقا سے جہانداری و دارائی لے
دامن پھیلا کے شانِ یکتائی لے
عباسؑ کی طرح زورِ احساس دکھا
میدانِ عمل میں آ کے انگڑائی لے

۱۲ محبوبِ خداؐ

اُس حلقۂ اربابِ وِلا میں ہوتے
انصار میں ہوتے رُفقا میں ہوتے
سُنتے ہیں کہ ہر نبیؑ کو حسرت یہ رہی
ہم اُمّتِ محبوبِ خداؐ میں ہوتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳

جذبۂ انتقام

غلط روی کا سلامت روی میں نام نہ لے
غرورِ نخوت و نفسانیت کا نام نہ لے
ہم اُس کو نازشِ انسانیت سمجھتے ہیں
جو اقتدار پہ دُشمن سے اِنتقام نہ لے

۱۴

حیاتِ نو

بڑھتی چڑھتی جو سوزِ دل کی لَو ہے
آنکھوں میں تلاش و جستجو کی ضَو ہے
تنظیمِ حیات کا سلیقہ ہے اگر
اِنسان کا ہر نفس حیاتِ نو ہے

۱۵

اِنسان کا منصب

بیجا ہے گُناہوں پہ اِصرار سے بھرنا
فطرت پہ اِک الزام کا چھپر دھرنا
اِنسان و گناہ میں تعلق بر حق
منصب ہے نِرا ترکِ تعلق کرنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶

فریبِ نفس

فریبِ نفس میں کھویا ہُوا میں خود نِکلا
متاعِ نیک سے ناآشنا میں خود نِکلا
بُرا جو ڈھونڈنے اُٹھا کبیر کی مانند
تو کائنات میں سب سے بُرا میں خود نِکلا

۱۷

نگاہِ عارفانہ

کیا کیجے نگاہِ عارفانہ لے کر
چلتا ہے مجھے ساتھ زمانہ لے کر
دم بھر جو تردّد میں قدم رُکتا ہے
قسمت بڑھتی ہے تازیانہ لے کر

۱۸

بوئے خوں

ہر سمت نظر میں جو بُوئے خون آتی ہے
سرگشتہ جستجو سے بُوئے خون آتی ہے
تہذیب و زباں تجارت و قوم و وطن
اِن لفظوں سے آج بُوئے خون آتی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۹

علم اور خلافت

نازشِ خلقت فروغِ آدمیت بن گیا
کاروانِ خلق میں وجہِ فضیلت بن گیا
اَحسنِ تقویم کا خلعت تو پہلے ہی سے تھا
علمِ آدم کے لیے تاجِ خلافت بن گیا

۲۰

تاثیرِ شفا

کیا ارضِ فرات جگمگا دینی تھی
ذرّات کو خون سے جلا دینی تھی
قربانیٔ شبیرؑ کو سمجھے کیا ہو
کیا خاک میں تاثیرِ شفا دینی تھی

۲۱

تشنگی میں خامی

اِک خواب و خیال کوثر آشامی ہے
جذبات کا مدّ و جزر ہنگامی ہے
مجلس سے نکل کے رُخ کدھر ہے دیکھو
غافل ابھی تشنگی میں کچھ خامی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۲

دانش کے چراغ

اے فکر کے داغ روشنی دھیمی کر
اے شمعِ دماغ روشنی دھیمی کر
اِک شب تو سکوں سے گزر جانے دے
دانش کے چراغ روشنی دھیمی کر

۲۳

احساسِ حیات

آنکھوں میں یہ اشکوں کی نمی کیا معنی
پوری محفل میں برہمی کیا معنی
آثارِ حیات میں کمی ہونے دو
احساسِ حیات میں کمی کیا معنی

۲۴

مفہومِ حیات

زخمِ دلِ ناتواں سیو سینے دو
جی بھر کے مئے سکوں پیو پینے دو
کوشش بیجا ہے امنِ عالم کے خلاف
مفہومِ حیات ہے جیو جینے دو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۵

دستورِ حیات

اِنسان کا ذریعۂ نجات آ ہی گیا
منشورِ خُدائے کائنات آ ہی گیا
تبلیغ تھی نا تمام قرآن کے بغیر
وُہ آخری دستورِ حیات آ ہی گیا

۲۶

جلالتِ قُرآنی

تیس پاروں سے فصاحت کا وُہ دریا بہہ گیا
ہر فصیحِ عصر خاموشی سے تیور سہہ گیا
سیدھے سادے لفظ و معنی کی جلالت دیکھ کر
فلسفہ قرآن کا مُنہ دیکھتا ہی رہ گیا

۲۷

روشنئ حیات

اے رُوحِ تصوّرات اب ساتھ نہ چھوڑ
اے جانِ تصرفات اب ساتھ نہ چھوڑ
اب کچھ آنکھوں سے اُٹھ چلے ہیں پردے
اے روشنئ حیات اب ساتھ نہ چھوڑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۸

علماء

عالم ہے تو قرآن پہ عامل بھی ہو
خاکِ درِ اہلبیتؑ منزل بھی ہو
اے دوست تری عبا قبا کے نیچے
اللہ کرے درد بھرا دل بھی ہو

۲۹

قول و عمل

قول و عمل میں مطلقاً میل نہیں
عقبیٰ کے منڈھے چڑھے یہ وہ بیل نہیں
لغزش ہے قدم میں کیا قدم رکھتے ہو
منبر ہے رسولؐ کا کوئی کھیل نہیں

۳۰

نشستِ منبری

یہ عمامہ یہ عبا یہ اوجِ منبر پر نشست
یہ سمجھنا ہے غلط جیسے کہ ہے گھر پر نشست
پہلے اتنا دیکھ لیجے پاؤں اس قابل بھی ہیں
یہ نشستِ منبری ہے قوم کے سر پر نشست

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کردار اصل چیز ہے

۳۱

حیرت ہے اگر تجھے یہ ادراک نہیں
جامہ کی بساط کیا جو دل پاک نہیں
تو رونقِ منبر ہو کہ ہو خاک نشیں
کردار ہے اصل چیز پوشاک نہیں

میدانِ عمل

۳۲

الفاظ میں کر بلند ایوانِ عمل
آواز کے لحن میں رہے شانِ عمل
تقریر میں چاہیے جتنا آگے بڑھ جا
مجلس میں تو ہوتا نہیں میدانِ عمل

چارہ گر

۳۳

راہ و منزل سے بے خبر آئے
دردِ ملّت کے چارہ گر آئے
کچھ اصولِ حیات ذہن میں تھے
منبروں پر بیان کر آئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۴

غرورِ علم

سلام میں سبقت اور پھر غریبوں پر
نظر اُٹھا کے نہیں دیکھتے کسی کی طرف
غرورِ علم کا عالم ارے معاذ اللہ
کہ جیسے دوش پہ رکھی ہے درگاہِ نجف

۳۵

فقرِ اہلبیتؑ

جزوِ تن اچھی سے بھی اچھی غذا
زیبِ تن بہتر سے بھی بہتر لباس
ذکرِ لب پر فقرِ اہلبیتؑ کا
مرحبا اے واعظِ معنی شناس

۳۶

صورتِ مفلس

خدمت میں جو وارد ہو کوئی صاحبِ دولت
تعظیم کو بڑھتا ہے عمامہ بھی قبا بھی
تعظیم کا کیا ذکر ہے پہلو بھی نہ بدلیں
آجائے اگر صورتِ مفلس میں خدا بھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۷
دوہری زندگی

مرحبا محراب و منبر احتشام
شرع کی صورت گری ہے اس کا نام
یہ ترا منصب یہ دوہری زندگی
مقتدی ہے گھر میں مسجد میں امام

۳۸
دربار کے مولوی

ذی علم خوشامدی بھی دیکھے ہم نے
ملّت کے مہنت جی بھی دیکھے ہم نے
دربار کے شاعر تو بہت ہیں لیکن
دربار کے مولوی بھی دیکھے ہم نے

۳۹
درسِ عمل

آ درسِ عمل کے وار کر سامنے آ
دل والوں کے دِل شکار کر سامنے آ
واعظ تِری تبلیغ سرآنکھوں پہ مگر
چہرہ سے نقاب اُتار کر سامنے آ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۰

چہروں کے نقاب

رُتبے جو بڑے ہوئے ہیں گھٹ جائیں گے
نااہل جگہ چھوڑ کے ہٹ جائیں گے
جس روز وُہ غیبت کا حجاب اُٹھے گا
چہروں سے بہت نقاب اُلٹ جائیں گے

۴۱

اُمرا

کیا تجھ کو امیر المومنینؑ سے نسبت
پہلے پیدا تو کر کہیں سے نسبت
جو کھائے ہیں عمر بھر وہ ایسا تھا امیر
تجھ کو بھی ہے کچھ نانِ جویں سے نسبت

۴۲

غمِ حسینؑ

نمودِ قوّتِ نانِ شعیر دیکھتے ہیں
کمال شوق سے یہ دار و گیر دیکھتے ہیں
غمِ حسینؑ بھی یا رب کوئی تماشہ ہے
غریب کرتے ہیں ماتم امیر دیکھتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۳
نصب العین

کیا یہ ہے زندگی کا نصب العین
یہ ہے تقلیدِ سیّدِ کونین
دِل دُکھاتے رہو غریبوں کا
اور کہتے رہو حُسین حُسین

۴۴
دولت کا نشہ

دولت کے نشہ میں یہ دریدہ دہنی
آسان ہے غریبوں کی تجھے دل شکنی
اے پیروِ دینِ حق یہ مسلک تیرا
جیسے کہ ہے بیگانۂ خلقِ حسنی

۴۵
بھوکے پڑوسی

اے لذتِ ہل اتیٰ میں کھونے والے
اذکارِ سلف پہ شاد ہونے والے
فاقہ سے ہیں دن بھر کے پڑوسی کتنے
اے رات کو پیٹ بھر کے سونے والے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۶
مردِ زمانہ ساز

اے مومنِ عظیم طرار ماشا اللہ
اے مردِ زمانہ ساز ماشا اللہ

مخصوص ہے صدر میں امیروں کی جگہ
مجلس میں بھی اِمتیاز ماشا اللہ

۴۷
دولت کی بقا

تو نیاز و نذر کی تکمیل میں ہے مُبتلا
ہے مُرادوں مَنّتوں میں تیری دولت کی بقا

جی رہا ہے تو ضرورت سے سوا آرام میں
مرنیوالے مر رہے ہیں بے دوا اور بے غذا

۴۸
نذر کی دعوت

ہر جگہ ہیں اہلِ دولت کے لیے سامان الگ
نذر کی دعوت میں بھی بچھتا ہے دسترخوان الگ

یُوں غریبوں سے یہ ہر منزل میں رہتے ہیں جُدا
جیسے قبلہ ہے امیروں کا الگ قرآن الگ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منعمِ وقت

۴۹

مِلّت میں کمی نہیں عزاداروں کی
بیشک ہے یہی شان وفاداروں کی
اپنی مجلس میں دیکھ اے منعمِ وقت
کتنی تعداد ہوگی ناداروں کی

علاج

۵۰

یوں حال غریبوں کا سُدھر سکتا ہے
ڈُوبا ہُوا حوصلہ اُبھر سکتا ہے
مُنعم ہے تو کر قوم کی عُسرت کا عِلاج
حصّہ مجلس کا پیٹ بھر سکتا ہے

شمعِ احساس

۵۱

منعم ہے تو یہ آتشِ افلاس بجھا
اُٹھ اپنی غریب قوم کی پیاس بجھا
تو شمع جلاتا ہے عزاخانوں میں
لِلّٰہ نہ اپنی شمعِ احساس بجھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۲

ڈوبتی ناؤ

کیوں قوم کے ادبار کی ہو اُن کو خبر
جن کو نہیں شبہاتِ نجاست سے مفر
کیا ڈوبتی ناؤ کو اُبھاریں گے بھلا
جو حوض میں ڈوبے رہیں چوبیس پہر

۵۳

عزادار

حیرت ہے ابھی واقفِ اسرار نہیں
تفسیر مودت سے خبردار نہیں
مانا شبِ عاشور میں بیدار ہے تو
بیداری کے مفہوم میں بیدار نہیں

۵۴

اعمالِ عاشورہ

اعمال کے بعد کام اِک اور بھی کر
تمکینِ حیات و موت کا طور بھی کر
خواہانِ ثواب! اِس میں اِک راز بھی ہے
عاشور کے اعمال پہ کچھ غور بھی کر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۵
حُسنِ طلب

دامن بھی ہے مجلس میں بھگونے کے لیے
آہیں بھی ہیں اشکوں میں سمونے کیلئے
یہ واقعۂ عظیم اے اہلِ عزا
کیا حُسنِ طلب ہے صرف رونے کے لیے

۵۶
آنسُو

آنسُو تو بہت آنکھ کے پیمانے میں
کیا رنگ ہے زندگی کے افسانے میں
دل بھی ترا پاک ہے زباں بھی طاہر
یہ دیکھ کے پاؤں رکھ عزاخانے میں

۵۷
آثارِ حیات

کِس طرح بدل گیا معیارِ حیات
کیوں سرد ہُوئی گرمیِٔ بازارِ حیات
جس قوم نے سر کی ہے مُہمِ کرب و بلا
اُس قوم میں ملتے نہیں آثارِ حیات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۸

ماتم کی جلالت

طوفان میں اشکوں کے اُبھرنا سیکھو
ماتم کی جلالت میں سنورنا سیکھو
ہاں اے غمِ شبیرؑ میں جینے والو
جینا تمھیں آتا ہے تو مرنا سیکھو

۵۹

شبیرؑ کا اُسوہ

بیدرد بھی دردمند ہو سکتا ہے
ایثار پہ کاربند ہو سکتا ہے
شبیرؑ کے اُسوہ سے کوئی لے تو سبق
اِنسان بلند ہو سکتا ہے

۶۰

درس

سنبھلے گی نہ اپنی حالتِ زار کبھی
چونکیں گے نہ غفلت سے عزادار کبھی
شبیرؑ سے درس غیر قوموں نے لیا
قربانیاں جاتی نہیں بے کار کبھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۱

معرکہ علم و عمل

اُٹھا نہ قدم عمل کا بڑھنے کے لیے
ہمّت کی بلندیوں پہ چڑھنے کے لیے
مولا کا ہر اک معرکۂ علم و عمل
سُنتے رہے ہم درود پڑھنے کے لیے

۶۲

مردِ عمل

ہر ذرّے سے اک سحاب پیدا کر دے
ہر قطرے سے آفتاب پیدا کر دے
آقا ہے ترا حسینؑ سا مردِ عمل
جب چاہے تو انقلاب پیدا کر دے

۶۳

خوشامد

حق بات پہ اَڑ کے بیٹھ بُوذر کی طرح
اُٹھ شیر صفت مالکِ اُشتر کی طرح
سرمایہ پرستوں کی خوشامد میں نہ رہ
دولت کو دُعا دے نہ گداگر کی طرح

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۴

طرز و انداز

رہبر کوئی جز فکرِ خُدا ساز نہ لے
ہاں قرض کسی کے طرز و انداز نہ لے
آقا ہے تیرا علیؑ سا مافوق بشر
جبریلؑ بھی دے تو پرِ پرواز نہ لے

۶۵

نامِ علیؑ

تکلیف میں دم کسی کا بھرنا کیسا
غفلت میں کوئی نفس گزرنا کیسا
ہر سانس میں ہو وردِ زباں نامِ علیؑ
یہ وقت پڑے پہ یاد کرنا کیسا

۶۶

اِنسان

اب شُغل بجز نفس پرستی کیا ہے
خُود پست بنے ہیں ورنہ پستی کیا ہے
اِنسان محمدؐ و علیؑ سے گزرے
کیا کہتے ہو اِنسان کی ہستی کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

نماز روزہ

۶۷

دل میں نماز جلوہ گر ہے کہ نہیں
روزہ کی حقیقت پہ نظر ہے کہ نہیں
اللہ کے حق کی فکر رکھنے والے
بندوں کے حقوق کی خبر ہے کہ نہیں

ظالم

۶۸

سجادہ پہ سب گناہ لے جاتا ہے
سجدوں سے معاملت کئے جاتا ہے
اے خلقِ خدا پہ ظلم کرنے والے
کس مُنہ سے خدا کے سامنے جاتا ہے

بے درد

۶۹

دِل ہے تو نماز بھی ہے روزہ بھی قبول
دُنیا بھی قبول ترکِ دُنیا بھی قبول
بیدرد کا جینا ہے نہ مرنا برحق
دل میں ہے اگر دردِ اشارا بھی قبول

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۰

افطار و سحر

تجھ سے روزہ چاہتا ہے چشمِ تر کا اہتمام
نفس کی تہذیب پاکیزہ نظر کا اہتمام
سب عبادت سب ریاضت بے مزہ ہو جائیگی
ذہن میں رکھا جو افطار و سحر کا اہتمام

۷۱

لقمۂ تر

افطار کے سامان سے مطبخ بھر جائے
جو زیرِ گلو جائے وہ لقمۂ تر جائے
ہوتی نہیں ایسے روزہ داروں کو خبر
فاقے سے اگر کوئی پڑوسی مر جائے

۷۲

غریب

دولت ہے بدستور ستم ڈھاتے ہوئے
بیٹھے ہیں غریب رنج و غم کھاتے ہوئے
دُنیا میں جگہ نہیں کھڑے ہونے کی
کچھ لوگ پڑے ہیں پاؤں پھیلائے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۳

دولت

دولت یُونہی دُنیا کی ہَوا کھاتی ہے
آتی ہے کہیں سے اور کہیں جاتی ہے
میرے تو نصیب کا دیا بُجھ ہی گیا
لَو تیرے چراغ کی بھی تھرّاتی ہے

۷۴

مزدُور

افلاس پہ مامُور نظر آتا ہے
مرکز سے بہت دُور نظر آتا ہے
دستُور بدل گیا حکومت بدلی
مزدُور بدستور نظر آتا ہے

۷۵

عوام

اِنسان کی جنسِ خام کہلاتے ہیں
ناقابلِ احترام کہلاتے ہیں
سیدھے سچّے جری جفاکش مزدُور
کیا ظلم ہے یہ عوام کہلاتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۶
افلاس بڑا جرم ہے

اِک خطرۂ بے پناہ ایماں کے لیے
اِک نشترِ مستقل رگِ جاں کے لیے
اپنوں میں نہ تکریم نہ غیروں میں گزر
افلاس بڑا جُرم ہے اِنساں کے لیے

۷۷
رفتار

ہارے ہوئے ہیں تجھ سے زمانے والے
حیراں ہیں تری تھاہ نہ پانے والے
رفتار سے ہے گردشِ دوراں عاجز
شاباش ہوا کے رُخ پہ جانے والے

۷۸
اپنے نفسِ امّارہ سے

تُو قوم کی اِصلاح پہ آمادہ ہے
یا شہرتِ تحریر کا دلدادہ ہے
نغموں کا یہ انبار مضامین کی پوٹ
بکواس ہے جب دل کا ورق سادہ ہے

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قوم کا غم

۷۹

دُنیائے اَدب میں اِک بھرم رکھتا ہے
مذہب کا اُلم قوم کا غم رکھتا ہے
تو خود بھی نظر آتا ہے کاغذ پہ کہیں
جس وقت کہ ہاتھ سے قلم رکھتا ہے

کردار

۸۰

قوّت سے ترے سخن کی اِنکار نہیں
مدّاحوں میں ہمسر کوئی زنہار نہیں
اشعار میں ہے درسِ عمل بھی لیکن
اِس درس کا مظہر ترا کردار نہیں

خطاب

۸۱

کچھ شعر جو منقبت میں کہہ لاتا ہے
کس خواب سے اپنے دل کو بہلاتا ہے
موزوں تیرے کردار پہ ہے یہ خطاب
تُو شاعرِ اہلبیتؑ کہلاتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۲

صبر و قناعت

کس دن کے لیے راہِ محبت پہ چلا
سانچے میں نہ تو صبر و قناعت کے ڈھلا
اپنی تنخواہ کی کمی پر شکوہ
افلاس پہ اہلبیت کی ہے صلِّ علیٰ

۸۳

دُنیا کا ورق

ہاں سرِ خفی نصِّ جلی کہہ کے اُلٹ
اے صاحبِ زورِ ازلی کہہ کے اُلٹ
کیا صرف کتابوں کے اُلٹتا ہے ورق
دُنیا کا ورق بھی یا علیؑ کہہ کے اُلٹ

۸۴

نذر و نیاز

تکمیل نذر و نیاز کر لیتے ہیں
اس راہ میں قرض بیشتر لیتے ہیں
بھوکوں کو نوالہ نہیں مِلتا لیکن
سب پیٹ بھرے ہی پیٹ بھر لیتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ختم مجلس

۸۵

مجلس کے جو ختم پر پلٹتے دیکھا
حُصّار کو ٹولیوں میں بٹتے دیکھا
تعریف کسی کی اور کسی پہ تعریض
خالی باتوں میں وقت کٹتے دیکھا

ایثار کا مقصد

۸۶

آنسوؤں کا جو تقاضا ہو تو بھر دے جل تھل
کربلا والوں کے ایثار کا مقصد نہ بدل
چند لفظوں میں یہ ہے اُسوۂ انصارِ حُسینؑ
وسعتِ فکر و نظر خوصلۂ عزم و عمل

حُسینیؑ

۸۷

کردار پہ اپنے رکھ نگاہِ تنقید
خود اپنے لیے شاہدِ عینی ہو جا
تو مجلس و ماتم میں حسینیؑ ہے ضرور
ہر رنگ میں اے دوست حُسینیؑ ہو جا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۹۴

اُلجھاوے

خود ساختہ مُلا کے پیرایۂ حکمت نے
پروردۂ صحت کو بیمار بنا ڈالا
مذہب کے مسائل میں ڈالے ہیں وہ اُلجھاوے
آساں شریعت کو دستور بنا ڈالا

۹۵

جلسے

کس کام کے ہیں یہ بندہ پرور جلسے
یہ قوم کے جلسے ہیں تونگر جلسے
بھوکے مرتے ہیں کتنے مفلس و مجبور
ماتم ہے گھروں میں اور باہر جلسے

۹۶

مُلائے بے حقیقت

فریب کار نمائندگانِ ملّت نے
تباہ کی ہیں جہاں میں شریعتیں کتنی
غرض کی آڑ میں مُلائے بے حقیقت نے
چھپا چھپا کے رکھی ہیں حقیقتیں کتنی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۹۷ دولت کے طلبگار

تیرا دولت پہ ہے قبضہ تو مُبارک ہو تجھے
تجھ پہ قبضہ نہ کہیں اپنا جمائے دولت
مجھ سے دولت کے طلبگار یہ نکتہ سُن لے
گھر میں آجائے مگر دل میں نہ آئے دولت

۹۸ وطن کے معمار

صدیوں سے مُصیبت میں گرفتار ہیں ہم
حق ہے کہ مساوات کے حقدار ہیں ہم
بے جا ہے یہ توڑ پھوڑ، لیکن اے دوست
مزدُور نہیں، وطن کے معمار ہیں ہم

۹۹ تصویرِ حیات

یہ صبح کی تازگی یہ آرام کی رات
گرمی سُورج کی چاندنی کی برسات
سب کے دامن پہ ہیں لہُو کی چھینٹیں
انسان نے بگاڑ دی ہے تصویرِ حیات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سستی شہرت ۱۰۶

نا اہلوں کی وُہ عزیز ہستی شہرت
معیوبؔ سہاروں سے ہے سستی شہرت
اپنائے گا کیوں جو ہر قابل کوئی
یہ شعر و ادب کا ننگ سستی شہرت

سفینۂ نوحؑ ۱۰۷

دل میں تیرے درد کی لے ہے کہ نہیں
کردار میں ملتی ہے کوئی شے کہ نہیں
ہے حُبِّ علیؑ سفینۂ نوحؑ مگر
تیری بھی سفینہ میں جگہ ہے کہ نہیں

مجلس ۱۰۸

یہ مرکزِ درس کم سوادوں کا نہیں
ماخذ کمزور اعتقادوں کا نہیں
مجلس مولد ہے جرأت و ہمت کا
معیار یہ منتوں مُرادوں کا نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰۹ غمِ حسینؑ

یہ شدّتِ غمِ دُنیا تجھے مُبارک ہو
کسے خبر کوئی بے چین ہے کہ چین سے ہے
ہمارے آگے حقیقت نہیں کسی غم کی
کہ ربط و ضبط ہمارا غمِ حسینؑ سے ہے

۱۱۰ مجلسِ حسینؑ

بیگانہ اِس فضا سے جو ہیں اُن کو کیا خبر
آواز سُن رہے ہیں فقط شور و شین کی
جس کی کوئی مثال نہیں کائنات میں
اِک ایسی درس گاہ ہے مجلس حسینؑ کی

۱۱۱ رُوحِ کائنات

ولولۂ حیات میں رُوحِ رواں حُسینؑ ہیں
درد کی کائنات میں جانِ جہاں حُسینؑ ہیں
فکر و نظر کی شب میں ہے اُن کے قدم سے چاندنی
عزم و عمل کی صبح پر نور فشاں حُسینؑ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۱۸
حسینؑ ابنِ علی

حسینؑ ابنِ علیؑ اے نورِ وحدت رُوحِ یکتائی
مبارک تجھ کو تیرہ برس سے کارفرمائی
ترے دم سے غریبوں کی زباں پر حرفِ حق آیا
تیرے تیور سے مظلوموں کے دعوے میں توانائی

۱۱۹
تلوار کی پوجا

غفلت میں اگرچہ قوم سوتی ہے ابھی
ساقی تیرا نام لے کے روتی ہے ابھی
گردش میں ترا جام وِلا ہے اب تک
پوجا تیری تلوار کی ہوتی ہے ابھی

۱۲۰
اِنسان کی طاقت

عباس مزاجِ شرف و معنیٔ عظمت
اجلالِ مشیت ہے تیری شانِ جلالت
تو ہے وہ بشر جس نے حدیں توڑ کے رکھ دیں
سنتے تھے کہ محدود ہے اِنسان کی طاقت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۲۱

آخری نفس

پہنچیں گے نہ عقل دُور رس تک معنیٰ
ڈھونڈے گا نہ تُو بانگِ جرس تک معنیٰ
اللہ ابھی تو لفظِ بے معنیٰ ہے
مل جائیں گے آخری نفس تک معنیٰ

۱۲۲

لاکھوں کی اجل

اپنی طاقت کا بھید پائے ہُوئے ہے
طاقت کے خدا سے لو لگائے ہُوئے ہے
ناقابلِ تقسیم وہ ذرا جس میں
لاکھوں کی اجل مُنہ کو چھپائے ہوئے ہے

۱۲۳

آثارِ حیات

کس طرح بدل گیا معیارِ حیات
کیوں سرد ہُوئی گرمیٔ بازارِ حیات
جس قوم نے سر کی مُہمِ کرب و بلا
اُس قوم میں ملتے نہیں آثارِ حیات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۲۴

قوم کی خدمت

مجلس واجب ہے تم پر ماتم واجب
ہر حال میں شبیرؑ کا ہے غم واجب
شبیرؑ نے سر دے کے بچایا ہے جسے
اُس قوم کی خدمت ہے بہت کم واجب

۱۲۵

عبادت کا شرف

لے کر درِ دولت کا سہارا اُترا
پا کر یدِ قدرت کا اِشارا اُترا
اللہ رے زہراؑ کی عبادت کا شرف
تسبیح بنانے کو ستارا اُترا

۱۲۶

عزت کی موت

مولا کا استغاثہ ہے تیرے حافظے میں
مجلس کی حاضری سے منبر کی آگہی سے
یہ قول بھی سُنا ہے سُلطان کربلا کا
عزّت کی موت اچھی ذِلّت کی زندگی سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۲۷

اندیشہ

خود نفس پہ اپنے ظلم ڈھاؤں نہ کہیں
مَیں وِرد و دُعا سے ہاتھ اُٹھاؤں نہ کہیں
معبُود مجھے دولتِ دُنیا سے بچا
مفہومِ حیات بھول جاؤں نہ کہیں

۱۲۸

دل کی قوّت

مَیں تولّا سے عبادت کا بھرم رکھتا ہُوں
دردِ دل سوزِ جگر دیدۂ نم رکھتا ہُوں
دِل کی قوّت کے لیے ذکرِ خدا سے پہلے
یا علیؑ کہہ کے مُصلّے پہ قدم رکھتا ہُوں

۱۲۹

ایک بات

سب فلسفۂ حیات کہہ دیتا ہُوں
اِک حرف میں کائنات کہہ دیتا ہُوں
شاعر ہُوں مجھے دماغِ تفصیل کہاں
سَو بات کی ایک بات کہہ دیتا ہُوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳۶ اُخوّت

یہ شانِ وِلا اے دلِ ناکام نہیں
اب تک بھی اخوّت کی روش عام نہیں
عترت سے محبّت کا ہے دعویٰ لیکن
آپس میں محبّت کا کہیں نام نہیں

۱۳۷ نعرۂ صلوات

محفل میں نشہ بے تولّا کا چڑھا
خیبر کی خبر سُن کے درود اور پڑھا
راہیں کیا کیا علیؑ کی سیرت سے ملیں
دل نعرۂ صلوات سے آگے نہ بڑھا

۱۳۸ سبق

عباسؑ کے نام کا اُٹھاتے ہیں علَم
کھاتے ہیں اسی جرّی کی ہر بار قسم
اِتنا تو سبق اُس کی شہادت سے لیا
اِس سے بڑھ کر اب اور کیا کرتے ہم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳۹ معرکۂ کرب و بلا

آنکھوں میں تری زباں پر صلِّ علیٰ
جذبہ کوئی ان حدوں سے آگے نہ چلا
اللہ وُہی قوم ہو سب کے پیچھے
جس قوم میں ہو معرکۂ کرب و بلا

۱۴۰ یا علیؑ مدد

کیا نامِ خُدا بہ شدّ و مدّ کہتے ہیں
کہتے ہیں تو بے حساب و حد کہتے ہیں
بھولے سے کبھی کی خُود بھی کرتے ہیں مدد
دن رات جو یا علیؑ مددؑ کہتے ہیں

۱۴۱ دماغ و دل

دعویٰ تو بہت ہے طینت فاضل کا
دریا ہے بڑا، پتہ نہیں ساحل کا
تو فاتح خیبر ہی علیؑ کو سمجھا
وُہ فاتحِ اعظم ہے دماغ و دل کا

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۴۸ فکرِ نمائش

احسان نہ لے کسی کا ناداری میں
فرق آتا ہے کیا شانِ وفاداری میں
سرمایہ پرستوں کے طریقوں پہ نہ جا
کیوں فکرِ نمائش ہے عزاداری میں

۱۴۹ میثم تمار

نظروں میں حکومت کی گنہگار بھی تھا
اِک وقت وہ آیا کہ سرِ دار بھی تھا
حق وردِ زباں رہا زباں کٹنے تک
اِس قوم میں اک میثمِ تمار بھی تھا

jabir.abbas@yahoo.com

۱۵۰ عیب

اے عزت و اقتدارِ ظاہر کے غلام
نسبت ہے تجھے علیؑ سے بیشک لاریب
کِس فخر سے ذکر اُس کی مزدوری کا
اُس کے لیے فخر اور تیرے لیے عیب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵۱

بندہ

کیا پھرتا ہے دامن کو سنبھالے بندے
تقدیس کی آغوش کے پالے بندے
بندہ ہے تو اللہ کے بندوں کو نہ بھول
اللہ کی یاد کرنے والے بندے

۱۵۲

شعبدہ بازی

قرأت کی یہ ہنگامہ طرازی کیسی
یہ شان نماز اے نمازی کیسی
سر سجدے میں گردن پہ دو عالم کے حقوق
اللہ سے یہ شعبدہ بازی کیسی

۱۵۳

قرآن کی ہوا

مایوس شفا کو آسرا دیتے ہیں
آیات کو تعویذ بنا دیتے ہیں
ہشیار تو لیتے نہیں قرآن سے سبق
بے ہوش کو قرآن کی ہوا دیتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶۰

موت کا تصوّر

بیتابیوں کے ہنگاموں میں بَر سکوں فرماتی ہے
دیتی ہے غموں سے فرصت بھی اور دشمنِ بال کہلاتی ہے
اے دوست مقامِ حیرت ہے اس موت سے ڈرتا ہے انساں
جو گود میں اپنی انساں کو بچّوں کی طرح لے جاتی ہے

۱۶۱

اطاعت کا قلاوہ

مجلس کو نہ اِک نقشِ سادہ سمجھو
مفہومِ عزا کو بالا رادہ سمجھو
منّت کا جو پہنا ہے کلاوہ تم نے
مولا کی اطاعت کا قلادہ سمجھو

۱۶۲

بیدردیِ ذاتیات

مجلس میں گئے بزمِ فضائل دیکھی
سَو بار مسالمہ کی محفل دیکھی
جس درد کی منزل میں ہُوا اپنا گذر
بیدردیِ ذاتیات شامل دیکھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کردارِ آئمہ

۱۶۳

کردارِ آئمہ کی جھلک بھی تو نہیں
ملّت روتی ہے آج تک جن کے لیے
ناپید ہے خلقِ حسنؑ اور عزمِ حسینؑ
مجلس کی بِنا ہُوئی تھی اِس دن کے لیے

علم بدوش

۱۶۴

کیوں نشۂ ہستی کسی عنوان چڑھے
نخوت کی بلندی پہ نہ انسان چڑھے
اے میرے عَلَم بدوش یہ مانگ دُعا
سایہ میں علم کے قوم پروان چڑھے

کردار کی بلندی

۱۶۵

یہ بلندی ہو مُبارک اے جوانِ سر بلند
اے زمینِ درد و غم کے آسمانِ سر بلند
اِک ذرا کردار کی اپنے بلندی دیکھ لے
پھر اُٹھا عبّاسؑ غازی کا نشانِ سر بلند

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶۶

شاعر اور مشاعرے

وہ احترامِ ادب کا وُہ لطفِ سُخن گیا
وہ یادگارِ عہدِ سلف بانکپن گیا
اِس دَور کے مشاعرے اللہ کی پناہ
شاعر اب ایک آلۂ تفریح بن گیا

۱۶۷

ترنّم کی داد

جس دَور سے گزر کے ہم آئے ہیں ہمنشیں
نشتر ہے آج جانے میں اُس کی یاد بھی
اِس دَور میں تمنا ہے تغزل کے ساتھ ساتھ
مِلتی ہے شاعروں کو ترنّم کی داد بھی

۱۶۸

حقیر تمنا

تجھے مکارمِ اخلاقِ آدمی کی قسم
کسی حقیر تمنا کو زندگی نہ بنا
کسی کے در پہ نہ جا انجمؔ داد کی خاطر
کمالِ شعر و سخن کو گداگری نہ بنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶۹

شاعر کا نصیب

شاعر ہُوں مجھے ملا ہے شاعر کا نصیب
دُوری ہے مسرت سے بہت غم ہے قریب
میرے لیے آرام کہاں دُنیا میں
مسجد کا امام ہُوں نہ منبر کا خطیب

۱۷۰

خُودداری

افکار کی کھیتیاں ہری ہیں مجھ سے
اسرار نے جھولیاں بھری ہیں مجھ سے
شاہوں کو شکست دی ہے خُودداری نے
شاعر ہُوں حکومتیں ڈری ہیں مجھ سے

۱۷۱

عہدِ سخن

ذہنوں کی بلندی سے اُتر جائیں گی
مانندِ عذاب دردِ سر جائیں گی
باقی رہ جائے گا مرا عہدِ سخن
دُنیا سے حکومتیں گزر جائیں گی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۷۲ قابلِ رشک موت

ڈُوبا ہُوا ہُوں غم میں اُبھرنے کے لیے
آئینِ حیات وضع کرنے کے لیے
مَر مَر کے جی رہا ہُوں کتنے دن سے
اِک قابلِ رشک موت مَرنے کے لیے

۱۷۳ آخری سانس کا شعر

سختیٔ نزع بہر حال سہونگا اے دوست
ایسے موقع پہ نہ خاموش رہوں گا اے دوست
اُس کے مفہوم کی ڈُونگا نہ جھلک بھی میں تجھے
آخری سانس میں جو شعر کہوں گا اے دوست

۱۷۴ شعر کی قوت

جب زیرِ زمیں سُلا کے آئے گا مجھے
دو چار قدم میں بھُول جائے گا مجھے
اُس دن تِرا حافظ ہے خُدا ہی اے دوست
جب میرے کسی شعر میں پائے گا مجھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas